السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کتاب ''الدعاء المستجاب'' تصنیف احمد عبدالجواد قابل اعتماد کتاب ہے؟ اس میں لکھا ہے کہ رات یا دن میں کسی وقت بارہ رکعت نماز ادا کی جائے۔ ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھا جائے۔ جب آخری تشہد پڑھے تو اللہ کی حمد وثنا کرے اور نبی ﷺ پر درود پڑھے اور سجدے میں سات بار فاتحہ اور سات بار آیت الکرسی پڑھے اور دس بار یہ دعا پڑھے:

((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ...))

پھر یہ دعا پڑھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ))

''اس کے بعد اپنی حاجت کا سوال کرے، پھر اٹھا کر سلام پھیرے۔ یہ حدیث امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کی ہے۔ کیا یہ بات صحیح ہے یا نہیں حالانکہ حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی کو رکوع سجدے کی حالت میں تلاوت سے منع فرمایا تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا کتاب پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس میں ضعیف اور موضوع احادیث کی کثرت ہے۔ ایسی ہی روایت وہ ہے جو سوال میں ذکر ہے۔ یہ عمل بدعت ہے کیونکہ یہ نبی ﷺ سے ثابت نہیں اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

اور اس میں سجدہ میں تلاوت کا بھی ذکر ہے حالانکہ یہ کام شرعاً منع ہے جس طرح کہ آپ نے سوال میں کہا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ